© rasailojaraid.com

اسلامی ممالک میں غیر مسلم اپنی نئی عبادت گاہ نہیں بنا سکتے

علماء بہاولپور کا ایک تازہ متفقہ فتویٰ

اسلامی ممالک میں غیر مسلم اپنے معبد اور گرجا تعمیر نہیں کر سکتے۔

ولا یجوز ان یحدث بیعۃ ولا کنیسۃ ولا صومعۃ ولا بیت نار ... ولا صنماً فی دار الاسلام ولو قریۃ درمختار ج ۳ ص ۲۷۱

اسلامی ممالک میں غیر مسلم اپنے معبد خانے، گرجا، آتش کدہ خلوت خانے اور بت خانے نہ صرف شہروں بلکہ گاؤں میں بھی تعمیر نہیں کر سکتے۔

مذاہب اربعہ کا اس پر اتفاق ہے۔

وھذا احداث کنیسۃ لم تکن لھم بلا شک واتفقت مذاہب الائمۃ الاربعۃ علی انھم یمنعون عن الاحداث کما بسطہ، شرنبلالی شامی جلد ۳ ص ۲۷۴

اور گرجا کی یہ نئی تعمیر ان کے لئے قطعاً جائز نہیں ہے۔ مذاہب ائمہ اربعہ کا اس پر اتفاق ہے کہ انہیں گرجا کی تعمیر سے روک دیا جائے جیسا کہ شرنبلالی نے اس کو تفصیل سے لکھا ہے۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی!

ولا یجوز احداث البیعۃ ولا کنیسۃ فی دار الاسلام لقولہ علیہ السلام لا اخصاء فی الاسلام ولا کنیسۃ ھدایہ ج ۳ ص ۵۹۷

اسلامی ملکوں میں یہود و نصاریٰ کو گرجا بنانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ حضور پاک علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اسلام میں نہ تو نامرد بننا جائز ہے اور نہ ہی گرجا کی اجازت ہے۔

نتیجہ:۔ بہاولپور جو کہ خداداد اسلامی مملکت پاکستان کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور پاکستان کے وجود سے پہلے ہی حقیقی پاکستان کی عملی تصویر تھی۔ اس میں کوئی بھی کوئی بھی غیر مسلم خواہ یہود و نصاریٰ ہوں کہ مرزائی وبہائی عبادت کے لئے گرجا، نام نہاد مسجد اور خلوت خانے تعمیر نہیں کر سکتے۔

(علماء بہاولپور کے دستخط)

(شائع کردہ جامعہ رشیدیہ ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور)

© rasailojaraid.com